عقل مند کسان

پُرانے زمانے میں بھارت میں ایک راجا راج کرتا تھا۔ یہ راجا بہت رحم دل تھا۔ اس کے راج میں سب خوش تھے۔ راجا اپنی پرجا کی حالت دیکھنے کے لیے کبھی کبھی محل سے باہر نکلا کرتا۔ سب لوگ راجا کی عزت کرتے تھے۔ ایک دن راجا گھومنے گیا۔ راستے میں اُسے ایک کسان دکھائی دیا۔ کسان اپنے کھیت پر کام کر رہا تھا۔

راجا اس کے کھیت پر گیا۔ اس کھیت میں کسان نے گیہوں بو رکھے تھے۔ کھیت بہت ہرا بھرا تھا۔ راجا کھیت دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ اس نے کسان سے جا کر پوچھا ''تم اس کھیت سے کتنا کما لیتے ہو؟''

کسان نے جواب دیا'' حضور بس یہ سمجھ لیجیے ایک روپیہ روز کے حساب سے پڑ جاتا ہے۔''

''اچھا ایک روپیہ روز۔ تو پھر تم اس ایک روپیہ کا کیا کرتے ہو؟'' راجا نے پوچھا۔

''جی اس ایک روپیہ میں چار آنے تو روز کھا لیتا ہوں۔ چار آنے کا قرض اتارتا ہوں اور چار آنے

قرض دیتا ہوں۔ اب باقی بچے چار آنے تو انھیں کنویں میں پھینک دیتا ہوں۔''

راجا کسان کی بات سُن کر حیران ہوا، اس سے پوچھا'' میں تمھاری بات کا مطلب نہیں سمجھا۔ مجھے اس کا مطلب بتاؤ۔'' کسان نے ہاتھ جوڑ کر کہا'' حضور اس کا مطلب یہ ہے کہ چار آنے جو کھاتا ہوں وہ تو میرے اوپر اور میری بیوی پر خرچ ہوتے ہیں، چار آنے کا جو میں قرض اتارتا ہوں اس کا مطلب ہے کہ چار آنے میں اپنے ماں اور باپ پر خرچ کرتا ہوں۔ اُنھوں نے مجھے پالنے پوسنے پر جو خرچ کیا تھا وہ مجھ پر قرض ہے۔ چار آنے جو قرض دیتا ہوں وہ میں اپنے بچّوں پر خرچ کرتا ہوں تاکہ جب بوڑھا ہو جاؤں تو وہ میری خدمت کر سکیں۔ چار آنے جو کنویں میں پھینکتا ہوں تو اس کا مطلب ہے کہ میں اتنا خیرات کرتا ہوں۔'' راجا یہ جواب سُن کر بہت خوش ہوا۔ اس نے کسان کو انعام دیا اور کہا'' دیکھو جب تک تم میرا منھ سو بار نہ دیکھ لو اس بات کو کسی کو نہ بتانا۔'' کسان نے وعدہ کر لیا۔ راجا اپنے محل واپس چلا آیا۔

اگلے دن اس نے یہ بات درباریوں کو بتائی اور اس نے سب سے اس کا مطلب پوچھا، مگر کوئی بھی اس کا مطلب نہ بتا سکا۔ وزیر بہت ہوشیار تھا۔ اس نے راجا سے کہا'' سرکار کل میں اس کا مطلب آپ کو بتا دوں گا۔''

وزیر اسی دن اس کسان کے پاس گیا اور اس سے اس کی بات کا مطلب پوچھا۔ کسان نے کہا'' راجا نے مجھے منع کیا

ہے۔ میں جب تک سو بار اس کا منھ نہ دیکھ لوں تمھیں اس کا مطلب نہیں بتا سکتا۔''

وزیر نے کہا'' کوئی ترکیب بتاؤ، میں راجا سے وعدہ کر چکا ہوں کہ کل اُسے اس کا مطلب ضرور بتاؤں گا۔''

کسان کچھ دیر تک تو سوچتا رہا اور پھر اس نے کہا'' ایک ترکیب ہے، تم مجھے سو اشرفیاں دو، میں تمھیں یہ بات بتا دوں گا۔'' وزیر اس کے لیے تیار ہو گیا۔ اس نے کسان کو اسی وقت سو اشرفیاں دے دیں، کسان بہت خوش ہوا اور اس نے وزیر کو سب کچھ بتا دیا۔ اگلے دن دربار میں راجا نے وزیر سے کسان کی بات کا مطلب پوچھا تو وزیر

نے کسان کی بات کا ٹھیک ٹھیک مطلب بتا دیا۔ راجا کو کسان پر بہت غصّہ آیا۔ اس نے فوراً سپاہی بھیج کر کسان کو دربار میں بُلا بھیجا۔ کسان دربار میں آیا تو راجا نے کہا'' تم نے ہم سے وعدہ کیا تھا کہ کسی کو اپنی بات کا مطلب نہیں بتاؤ گے لیکن تم نے وزیر کو سب کچھ بتا دیا۔ تم نے وعدہ خلافی کیوں کی؟ کسان نے کہا'' سرکار آپ سے وعدہ کیا تھا کہ جب تک میں آپ کا منھ سو مرتبہ نہ دیکھ لوں اس راز کو کسی سے نہ بتاؤں۔''

''ہاں ٹھیک ہے مگر تم نے ایک مرتبہ بھی میرا منھ نہیں دیکھا۔'' ''نہیں سرکار میرے پاس سو اشرفیاں ہیں۔ ان پر آپ کی تصویر بنی ہے۔ میں نے سو اشرفیوں کو دیکھ کر ہی یہ بات بتائی ہے۔''

راجا کسان کی عقل مندی پر بہت خوش ہوا اور اس نے اُسے سو اشرفیاں اور انعام میں دیں۔ کسان خوش خوش راجا کو دعائیں دیتا ہوا اپنے گھر چلا گیا۔

لوک کہانی

© NCERT not to be republished

معنی یاد کیجیے

راج : حکومت

پرجا : عوام

خیرات : ثواب کی نیت سے کچھ دینا

قرض : اُدھار

راز : بھید

وعدہ خلافی : وعدے سے پِھر جانا

دربار : شاہی عدالت

درباری : دربار میں حاضری دینے والے

اشرفی : سونے کا سِکّہ

سوچیے اور بتائیے

1. راجا محل سے باہر کیوں نکلتا تھا؟
2. راجا نے کسان سے کیا سوال کیا؟
3. کسان ایک روپیہ کس طرح خرچ کرتا تھا؟

4. کسان نے ایک روپے کے خرچ کا کیا مطلب بتایا؟
5. راجا کو کسان پر کیوں غصّہ آیا؟
6. کسان نے راجا سے کیا وعدہ کیا تھا؟
7. کسان نے اپنا وعدہ کس طرح نبھایا؟

خالی جگہ کو صحیح لفظ سے بھریے

1. پرانے زمانے میں بھارت میں ایک راجا ——— کرتا تھا۔
2. کسان اپنے ——— پر کام کر رہا تھا۔
3. ——— روز کے حساب سے پڑ جاتا ہے۔
4. ——— اسی دن کسان کے پاس گیا۔
5. مجھے سو ——— دو میں تمھیں یہ بات بتادوں گا۔
6. کسان خوش خوش راجا کو ——— دیتا ہوا اپنے گھر چلا گیا۔

صحیح جملے پر صحیح ☑ اور غلط پر غلط ☒ کا نشان لگائیے

1. راجا بہت رحم دل تھا۔ ( )
2. کسان نے کھیت میں چاول بو رکھے تھے۔ ( )
3. کسان روزانہ پانچ روپے کماتا تھا۔ ( )
4. وزیر نے کہا سرکار کل میں اس کا مطلب آپ کو بتادوں گا۔ ( )
5. وزیر نے کسان کو ہزار اشرفیاں دیں۔ ( )

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے

ہرا بھرا　　قرض　　خرچ　　خدمت　　ترکیب　　غصّہ　　وعدہ خلافی

© NCERT not to be republished

ان لفظوں کے متضاد لکھیے

رحم دل بوڑھا عزّت ہوشیار خوش

غور کرنے کی بات

- راجا کسان کی بات سن کر حیران ہوا۔
- راجا کو کسان پر بہت غصّہ آیا۔

ان دو جملوں میں ''کی'' اور ''کو'' استعمال ہوا ہے۔ یہ ایسے لفظ ہیں جن کے الگ معنی نہیں، لیکن یہ دو لفظوں کے درمیان ایسا تعلق قائم کرتے ہیں کہ یہ اگر نہ ہوں تو سارا جملہ بے ربط ہو جاتا ہے۔ قواعد میں انھیں حروفِ ربط کہتے ہیں۔

- حضور، سرکار، مہاراج وغیرہ کلمے عزت اور احترام کے لیے بولے جاتے ہیں۔
- کسان اپنی کمائی کا ایک حصہ ماں باپ پر ضرور خرچ کرتا تھا۔
- آپ نے دیکھا کہ راجا، کسان اور وزیر کی بات چیت کے شروع اور آخر میں دو چھوٹے چھوٹے سیدھے الٹے واؤ ''و'' بنے ہوئے ہیں انھیں واوین کہتے ہیں۔ مثلاً ''تم اس کھیت سے کتنا کما لیتے ہو۔''

© NCERT not to be republished